شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

3 اکتوبر 2025ء

پریس ریلیز

غزہ میں قحط کے شکار لوگوں کی امداد کے لیے روزانہ کیے گئے گلوبل صمود فلوٹیلا سے اسرائیلی بدسلوکی بدترین درندگی ہے۔ بعض مسلم ممالک کا ٹرمپ اور نیتن یاہو کے 20 نکاتی 'امن فارمولا' کی تحسین کرنا فلسطینی مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہے۔ جب تک امتِ مسلمہ متحد ہو کر ابلیسی قوتوں کو عسکری جواب نہیں دیں گی، ذلت اور رسوائی اُن کا مقدر رہے گی۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): غزہ میں قحط کے شکار لوگوں کی امداد کے لیے روزانہ کیے گئے گلوبل صمود فلوٹیلا سے اسرائیلی بدسلوکی بدترین درندگی ہے۔ بعض مسلم ممالک کا ٹرمپ اور نیتن یاہو کے 20 نکاتی 'امن فارمولا' کی تحسین کرنا فلسطینی مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے مترادف ہے۔ جب تک امتِ مسلمہ متحد ہو کر ابلیسی قوتوں کو عسکری جواب نہیں دیں گی، ذلت اور رسوائی اُن کا مقدر رہے گی۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے 40 سے زائد ممالک کے افراد نے 44 نہتی کشتیوں پر مشتمل گلوبل صمود فلوٹیلا غزہ کی طرف روانہ کیا تاکہ ناجائز صیہونی ریاست اسرائیل کی ناکہ بندی کو توڑا جائے اور غزہ کے بے سروسامان افراد، جن کی نسل کُشی کے لیے صیہونی ریاست بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہے، کو امدادی سامان فراہم کیا جاسکے۔ لیکن جیسے ہی فلوٹیلا غزہ کے پانیوں کے قریب پہنچا، اسرائیلی درندوں نے اُس پر دھاوا بول دیا اور میڈیا میں دی جانے والی اطلاعات کے مطابق ایک کشتی کو چھوڑ کر باقی سب پر قبضہ کر لیا اور فلوٹیلا کی کشتیوں میں سوار کم و بیش 500 افراد کو گرفتار کر لیا جس میں مسلم و غیر مسلم سب شامل ہیں۔ پاکستان کے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان صاحب بھی اسیران میں شامل ہیں۔ اُنہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ فلوٹیلا سے گرفتار کیے گئے افراد کی حفاظت فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم ممالک کی قیادتوں کی بزدلی اور بے حمیتی نے اسرائیل اور اُس کے غیر مشروط معاون امریکہ کو بے لگام کر دیا ہے۔ اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ گریٹر اسرائیل کے قیام کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے جبکہ مسلم ممالک کے حکمرانوں کا طرزِ عمل یہ ہے کہ متحد ہونے کی بجائے ٹرمپ، جو اسرائیلیوں کی طرح دھوکہ باز ہے، کے ساتھ محض ایک کھانے کی دعوت اور چند فوٹو شوٹس پر خوشی سے نہال ہو کر مظلوم مسلمانوں سے بے وفائی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اگر اب بھی مسلم ممالک نہ جاگے تو کب جاگیں گے! آج بھی اگر مسلم ممالک کے سربراہان اور افواج امریکی ڈکٹیشن کو مکمل طور پر رد کر دیں اور متحد ہو کر اپنا عسکری اتحاد بنالیں تو اسرائیل اور اُس کے معاونین کو دندان شکن جواب دیا جا سکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اِسی میں اُن کی بقاء اور سلامتی مضمر ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد بھی آئے گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مسلم ممالک کی قیادتوں کو غیرت و حمیتِ دینی عطا فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت